سید محمد کفیل بخاری

مرزائی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟

۱۰، ستمبر ۱۹۹۷ کے روزنامہ "جنگ" میں جناب ارشاد احمد حقانی کے ایک انٹرویو کے ردّ عمل میں معروف قادیانی ائر مارشل (ر) ظفر احمد چودھری کا تنقیدی خط اور اس کے جواب میں حقانی صاحب کا کالم مطالعہ میں آیا۔ حقیقت یہ ہے کہ قادیانی حضرات و خواتین کے پاس حقانی صاحب کے پیش کردہ حقائق کا کوئی جواب نہیں ہے۔

ائر مارشل صاحب نے اپنے خط میں احمدیوں کو "قادیانی" لکھنے پر حقانی سے شکوہ کیا ہے۔ ان کی رائے ہے کہ بانی جماعت (مرزا غلام احمد قادیانی) نے اپنی جماعت کا نام "جماعت احمدیہ" رکھا ہے۔ اسلئے انہیں "قادیانی" نہیں "احمدی" لکھا جائے۔ اس سلسلہ میں قادیانی گروہ مستند کتابوں سے صرف چار حوالے پیش خدمت ہیں:

قادیانی عقائد کے مطابق مرزا غلام احمد کے ۹۹ "اسماء الحسنیٰ" ہیں (نعوذ باللہ)

فہرست کے مطابق پہلا نام "احمد" اور آخری نام "غازی" ہے گیارہواں "گورنر جنرل" ساٹھواں "کرشن" اکسٹھواں "رودر گوپال" باسٹھواں "امین الملک جے سنگھ بہادر" تریسٹھواں "برھمن اوتار" اور سترویں نمبر پر مرزا غلام احمد "قادیانی" درج ہے۔

لفظ "قادیانی" قادیانیوں کے نبی کے نام کا حصہ ہونے کی وجہ سے ان کے لئے باعث تفاخر ہونا چاہیئے نہ کہ تضحیک کا باعث۔ خود مرزا غلام احمد قادیانی کا اپنا شعر ہے۔

زمین قادیاں اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

(درثمین، اردو، صفحہ ۵۲)

ایک قادیانی شاعر نے "رسول مدنی" صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں (نعوذ باللہ) "قادیان" کی نسبت سے "رسول قدنی" کی ترکیب استعمال کی ہے اشعار ملاحظہ ہوں:

اے مرے پیارے مری جان رسول قدنی
تیرے صدقے ترے قربان رسول قدنی
پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے
تجھ پہ اترا ہے قرآن رسول قدنی

سرمۂ چشم تری خاک قدم بنواتے
غوث اعظم، شۂ جیلان، رسول قدنی

العیاذ باللہ (اخبار الفضل قادیان، ۱۶/اکتوبر ۱۹۲۲ء)
ایک اور قادیانی شاعر قاضی ظہور الدین اکمل نے اپنے نبی مرزا غلام احمد کا تذکرہ اس طرح کیا ہے:

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(اخبار پیغام صلح، قادیان، ۱۴ مارچ ۱۹۱۶ء)
مرزا غلام احمد کے پیرو کاروں کے لئے لفظ "قادیانی" ہی نہیں لفظ "مرزائی" بھی باعث عزت ہے۔
قادیان کے ایک سالانہ جلسہ کے موقع پر مرزا غلام احمد کی موجودگی میں ایک مرزائی شاعر میر قاسم علی (ایڈیٹر "فاروق") نے جلسہ میں شریک لاہوری گروپ کے ڈکٹیٹر کی تعریف میں قصیدہ پڑھ کر تمام شرکاء جلسہ اور مرزا غلام احمد سے داد وصول کی۔ ایک شعر تھا۔

کیا ہے راز طشت ازبام جس نے عیسویت کا
یہی وہ ہیں، یہی وہ ہیں، یہی ہیں پکے مرزائی

(بحوالہ اخبار بدر، قادیان، ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)
میرے خیال میں ائیر مارشل صاحب اور ان کے ہمنوا قادیانی اپنے ان حوالوں کے مطالعہ کے بعد اپنے لئے "قادیانی" یا "مرزائی" کی اصطلاح کے استعمال پر شرمسار نہیں ہوں گے۔ رہی یہ بات کہ قادیانی یا مرزائی، مرزا پر ایمان نہ لانے والے دنیا کے ایک ارب سے زائد مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟ ان کے پیچھے نمازیں پڑھنے یا ان کی نماز جنازہ پڑھنے سے متعلق قادیانیوں کا کیا عقیدہ ہے؟ قادیانی کتب ہی سے چند حوالے پیش خدمت ہیں

۱۔ جو شخص میری پیروی نہ کرے گا اور بیعت میں داخل نہ ہو گا وہ، خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے (اشتہار معیار الاخبار، صفحہ ۸ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

۲۔ ہمارا فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں (یعنی غیر مسلم سمجھیں) ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔ (انوار خلافت صفحہ ۹۰)

۳۔ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی ہے) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں

نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

(آئینہ صداقت صفحہ ۳۵، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

۴۔ جس طرح عیسائی بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا اگرچہ وہ معصوم ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک غیر احمدی کے بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا۔

(ڈائری خلیفہ قادیان مرزا محمود، مندرجہ اخبار الفضل قادیان ۲۳ اکتوبر ۱۹۲۲ء)

۵۔ غیر احمدیوں کا کفر بینات سے ثابت ہے۔ اور کفار کے لئے دعاء مغفرت جائز نہیں۔

(اخبار الفضل قادیان ۷ فروری ۱۹۲۱ء)

نوٹ: حوالہ نمبر ۴ اور ۵ کی موجودگی میں ائیر مارشل صاحب کا یہ کہنا کہ "سر ظفر اللہ کا بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کی نماز جنازہ نہ پڑھنے کا سبب مولانا شبیر احمد عثمانی کی امامت تھی کیونکہ مولانا نے احمدیوں کو غیر مسلم، مرتد اور واجب القتل قرار دیا تھا" سراسر غلط اور قادیانی عقیدہ کے خلاف ہے۔

آخر میں جو حوالہ درج کیا جارہا ہے وہ مرزا غلام احمد قادیانی کی شخصیت، ان کے فکرو نظر اور تمام مسلمانوں کے بارے میں ان کے "اخلاق عالی" کو پرکھنے کی ناقابل تردید شہادت ہے۔ مرزا نے لکھا ہے:

ہر مسلمان میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ مگر بدکار عورتوں کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۴۷)

اللہ کی شان کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے دو بیٹوں مرزا فضل احمد اور مرزا سلطان احمد نے ان کی بیعت نہیں کی اور مرزا کی نبوت کاذبہ پر ایمان نہیں لائے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے بیٹے مرزا فضل احمد کا جنازہ بھی اسی لئے نہیں پڑھا۔ (اخبار الفضل، قادیان، ۲۲ اپریل تا ۲ مئی ۱۹۴۱)

یہ تمام حوالہ جات ناقابل تردید ہیں اور ان عبارات سے دنیا کے تمام مسلمانوں کے بارے میں مرزائیوں، قادیانیوں، کا عقیدہ الم نشرح ہے۔ جو مسلمان قادیانیوں کے بارے میں اپنے دلوں میں نرم گوشہ رکھتے ہیں وہ ان عقائدِ باطلہ کی روشنی میں اپنا مقام متعین کرلیں۔ قادیانی، عصر حاضر میں اسلام، مسلمان اور وطن کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ اس فرقۂ ضالہ کی سرکوبی کے لئے مسلمانوں کو اپنی تمام صلاحیتیں وقف کر دینی چاہئیں۔

○ ○